بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۹

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۶ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۲ ہجرت ۱۳۴۲ ہش | ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ | ۲۲ مئی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

لاہور ۲۰ مئی بوقت ۹ بجے شب (بذریعہ فون)

آج دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

کتاب کی ضبطی کا حکم مذہبی آزادی کے انتہائی اہم اور بنیادی حق میں سراسر ناجائز مداخلت کی حیثیت رکھتا ہے

زیرِ نظر کتاب اپنے مخصوص پس منظر کی وجہ سے تاریخ کا ایک اہم جزو ہے جسے کسی حال میں بھی مجوز نہیں کیا جا سکتا

ضبطی کے غیر منصفانہ حکم کے خلاف ایسٹ پاکستان انجمن احمدیہ کی متفقہ قرارداد

ڈھاکہ (بذریعہ ڈاک) مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء کو ۳ بجے سہ پہر "دار التبلیغ" (واقعہ ۴ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ) میں انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی (ترجمہ از انگریزی)

"انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان کا یہ اجلاس حکومتِ مغربی پاکستان کے اس غلط اندازِ فکر اور غلط مشورہ پر مبنی غیر منصفانہ حکم پر جس کے تحت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر فرمودہ تاریخی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے گہرے رنج اور دلی درد و الم کا اظہار کرتا ہے۔

ہم بشدت محسوس کرتے ہیں کہ حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر منصفانہ حکم کے ذریعہ نقضِ امن کے موہوم خدشہ کی آڑ میں مذہبی آزادی کے انتہائی اہم اور بنیادی حق میں سراسر ناجائز مداخلت کی گئی ہے۔ حق یہ ہے کہ اس تعلق میں حکومت کے لئے کسی قسم کا خدشہ محسوس کرنے کی سرے سے کوئی وجہ جواز موجود ہی نہ تھی۔ اس وقت کے بعد سے جبکہ آج سے ۶۶ سال قبل ۱۸۹۷ء میں پہلی بار شائع ہوئی اس کے سات ایڈیشن طبع ہو کر منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ یہ کتاب کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے بغیر اپنی وسیع اشاعت کے ذریعہ خدمت اسلام کا فریضہ نہایت پُر امن طریق پر ادا کرتی رہی ہے جس کا واضح ثبوت اس امر سے بھی ملتا ہے کہ ۶۶ سال کے اس طویل عرصہ میں کسی ایک شخص نے بھی تو اس کتاب کی اشاعت پر کبھی کوئی اعتراض نہیں کیا۔ بنابریں یہ امر بہت تعجب خیز اور درد انگیز ہے کہ مغربی پاکستان کی اسلامی حکومت اس کتاب کے خلاف ایک ایسا اقدام کرے جس کی برصغیر میں ایک غیر ملکی عیسائی حکومت نے اس کی اشاعت کے بعد ۵۰ سال تک قطعی کوئی ضرورت محسوس نہ کی تھی۔

مزید برآں یہ کتاب ایک مسیحی مشنری کی طرف سے اٹھائے ہوئے اعتراضوں کے جواب کی حیثیت سے بالخصوص جبکہ وہ جواب مفادات اسلام کی خاطر سینہ سپر ہونے اور ان کا دفاع کرنے والے ایک عظیم المرتبت مجاہد اور بطل جلیل کی طرف سے دیئے گئے تھے۔ تاریخ کا ایک اہم جزو بن چکی ہے۔ کوئی مہذب حکومت کبھی ایسے اقدامات کرنے کی جرأت نہیں کرتی جن کے نتیجے میں تاریخی اہمیت کے کارناموں کے ملیا میٹ ہونے کا خدشہ ہو۔

ہم یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ اس غیر منصفانہ اقدام کے نتیجہ میں اپنی خلافِ اسلام سرگرمیاں جاری رکھنے میں معاندین اسلام کی حوصلہ افزائی ہو گی اور وہ اس طرح پاکستان کے بے خبر مسلمانوں کو بآسانی گمراہ کر سکیں گے حالانکہ ایسے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور ان کی بہتری حکومت کے ہاتھوں میں ایک مقدس امانت کی حیثیت رکھتی ہے۔

لہذا ہم حکومتِ مغربی پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر کے اسے فوری طور پر واپس لے لے۔"

(سیکرٹری ایسٹ پاکستان انجمن احمدیہ)

صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۰ مئی (بذریعہ فون) مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:

"آج طبیعت خراب رہی۔ بخار بھی تیز ہو گیا نیز متلی کی بھی شکایت رہی۔"

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پیش کردہ علمِ کلام کی عظیم الشان برکت

"افریقہ میں مسلم مشنری مشرکوں کو دھڑا دھڑ مسلمان بنا رہے ہیں"

امریکن بائیبل سوسائٹی کا اعتراف

آج افریقہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پیش کردہ علمِ کلام کی برکت اور جماعت احمدیہ کے مبلغینِ اسلام کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں عیسائیت جس بری طرح پسپا ہو رہی ہے۔ اس کا ثبوت امریکن بائیبل سوسائٹی کی اس رپورٹ سے بھی ملتا ہے جو اس کے ۱۴۷ ویں سالانہ اجلاس کے موقعہ پر حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ اس تعلق میں مشرقی افریقہ کے شہر نیروبی سے شائع ہونے والے اخبار "ڈیلی سٹینڈرڈ" کی ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء کی اشاعت میں "اسلام کی طرف مزید رجحان" کے زیر عنوان جو خبر شائع ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:

"امریکن بائیبل سوسائٹی نے اعتراف کیا ہے کہ افریقہ کے بہت سے علاقوں میں عیسائی مشنری جس رفتار سے مشرکوں کو عیسائی بناتے ہیں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۱۲ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

کلمات طیبات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا اور اس کے برگزیدہ رسولؐ پر پادریوں کی طرف سے وہ دل آزار حملے کئے گئے کہ جگر پھٹ جاتا ہے اور دل کانپ اُٹھتا ہے

ان حملوں کا قلم کے ذریعے مقابلہ کرنا چاہیئے اور ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس قلمی جہاد میں شریک ہو

"ہمارے نزدیک ہندوستان دارالحرب ہے بلحاظ قلم کے۔ پادری لوگوں نے اسلام کے خلاف ایک خطرناک جنگ شروع کی ہوئی ہے۔ اس میدان جنگ میں وہ نیزہ ہائے قلم لیکر نکلے ہیں نہ سنان و تفنگ لیکر۔ اس لئے اِس میدان میں ہم کو جو ہتھیار لیکر نکلنا چاہیئے وہ قلم اور صرف قلم ہے۔ ہمارے نزدیک ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اِس جنگ میں شریک ہو جاوے۔ اللہ اور اسکے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ دل آزار حملے کئے جاتے ہیں کہ ہمارا تو جگر پھٹ جاتا اور دل کانپ اُٹھتا ہے۔ کیا امہات المومنین یا دربار مصطفائی کے اسرار جیسی گندی کتاب دیکھ کر ہم آرام کر سکتے ہیں جس کا نام ہی اس طرز پر رکھا گیا ہے جیسے ناپاک ناولوں کے نام ہوتے ہیں۔ تعجب کی بات ہے کہ دربار لندن کے اسرار جیسی کتابیں تو گورنمنٹ کے اپنے علم میں بھی اس قابل ہوں کہ انکی اشاعت بند کی جائے مگر آٹھ کروڑ مسلمانوں کی دل آزاری کرنیوالی کتاب کو نہ روکا جائے۔ ہم خود گورنمنٹ سے اس قسم کی درخواست کرنا ہرگز ہرگز نہیں چاہتے بلکہ اس کو بہت ہی نامناسب خیال کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے اپنے میموریل کے ذریعہ سے واضح کر دیا لیکن یہ بات ہم نے محض اس بناء پر کہی ہے کہ بجائے خود گورنمنٹ کا اپنا فرض ہے کہ وہ ایسی تحریروں کا خیال رکھے۔ بہرحال گورنمنٹ نے عام آزادی دے رکھی ہے کہ اگر عیسائی ایک کتاب اسلام پر اعتراض کرنے کی غرض سے لکھتے ہیں تو مسلمانوں کو آزادی کے ساتھ اس کا جواب لکھنے اور عیسائی مذہب کی تردید میں کتابیں لکھنے کا اختیار ہے۔

میں حلفاً کہتا ہوں کہ جب کوئی ایسی کتاب نظر پڑتی ہے تو دنیا اور مافیہا ایک مکھی کے برابر نظر نہیں آتی۔ میں پوچھتا ہوں کہ جس کو وقت پر جوش نہیں آتا کیا وہ مسلمان ٹھہر سکتا ہے۔ کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہا جائے تو وہ مرنے مارنے کو تیار ہو جاتا ہے لیکن اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دی جائیں تو انکی رگ حمیت میں جنبش بھی نہ آوے اور پرواہ بھی نہ کریں۔ یہ کیا ایمان ہے؟ پھر کس منہ سے مر کر خدا کے پاس جائیں گے۔ اگر سچے دل کا نمونہ دیکھنا چاہو تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کو دیکھو جنہوں نے اپنے جان و مال کے کسی قسم کے نقصان کی پرواہ نہیں کی۔ اللہ اور اسکے رسولؐ کی رضا کو مقدم کر لیا۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جانا ہی ایک فعل تھا جو سارا قرآن شریف انکی تعریف سے بھرا ہوا ہے اور رضی اللہ عنہم کا تمغہ انکو مل گیا۔ پس جب تک تم اپنے اندر وہ امتیازی جوش حمیت اسلام کے لئے محسوس نہ کرو ہرگز اپنے آپ کو کامل نہ سمجھو۔

ہماری جماعت یاد رکھے کہ ہم ہندوستان کو بلحاظ حکومت ہرگز ہرگز دارالحرب قرار نہیں دیتے۔۔۔۔ لیکن پادریوں کی وجہ سے ہم اس کو دارالحرب قرار دیتے ہیں۔ پادریوں نے چھ کروڑ کے قریب کتابیں اسلام کے خلاف شائع کی ہیں۔ میرے نزدیک وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں جو ان حملوں کو دیکھیں اور سنیں اور اپنے ہی ہم و غم میں مبتلا رہیں۔ اس وقت جو کچھ کسی سے ممکن ہو وہ اسلام کی تائید کیلئے کرے اور اس قلمی جنگ میں اپنی وفاداری دکھائے جبکہ خود عادل گورنمنٹ نے ہم کو منع نہیں کیا ہے کہ ہم اپنے مذہب کی تائید اور غیر قوموں کے اعتراضوں کی تردید میں کتابیں شائع کریں بلکہ پریس، ڈاکخانے اور اشاعت کے دوسرے ذریعوں سے مدد دی ہے تو ایسے وقت میں خاموش رہنا سخت گناہ ہے۔ ہاں ضرورت ہے اس امر کی کہ جو بات پیش کی جاوے وہ معقول ہو۔ انکی غرض دل آزاری نہ ہو جو اسلام کیلئے سینہ بریاں اور چشم گریاں نہیں رکھتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ ایسے انسان کا ذمہ دار نہیں ہوتا ہے۔ اس کو سوچنا چاہیئے کہ جس قدر خیالات اپنی کامیابی کے آتے ہیں اور جتنی تدابیر اپنی دنیوی اغراض کیلئے کرتا ہے اسی سوزش اور جلن اور درد دل کے ساتھ کبھی یہ خیال بھی آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر حملے ہو رہے ہیں۔ میں ان کے اندفاع کی بھی سعی کروں اور اگر کچھ اور نہیں ہو سکتا تو کم از کم پرسوز دل کیساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعا کروں۔ اگر اس قسم کی جلن اور درد دل میں ہو تو ممکن نہیں کہ سچی محبت کے آثار ظاہر نہ ہوں۔ اگر لوٹی ہانڈی بھی خریدی جائے تو اس پر بھی رنج ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک سوئی کے گم ہو جانے پر بھی افسوس ہوتا ہے پھر یہ کیسا ایمان اور اسلام ہے کہ اس خوف کے زمانہ میں کہ اسلام پر حملوں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے۔ امن اور آرام کیساتھ خواب راحت میں سو رہے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہفتہ وار اور ماہواری اخباروں اور رسالوں کے علاوہ ہر روز وہ کس قدر دو ورقہ اشتہار اور چھوٹے چھوٹے رسالے تقسیم کرتے ہیں جن کی تعداد پچاس پچاس ہزار اور بعض وقت لاکھوں تک ہوتی ہے اور کئی کئی مرتبہ ان کو شائع کرنے میں کروڑہا روپیہ پانی کی طرح بہا دیا جاتا ہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ پادریوں کے ذہن اور تصور میں ہندو کچھ چیز نہیں ہیں اور نہ دوسرے مذاہب وغیرہ کی ان کو چنداں پرواہ ہے۔ چنانچہ کبھی نہیں سنا ہوگا کہ جس قدر کتابیں اسلام کی تردید میں یہ لوگ شائع کرتے ہیں اسکے مقابلہ میں آدھی بھی ہندو وغیرہ کے خلاف لکھتے ہوں۔ یہ لوگ دوسرے مذاہب سے چنداں غرض نہیں رکھتے اس لئے کہ ان میں بجائے خود کوئی حقانیت اور صداقت کی روح نہیں ہے وہ عیسویت کی طرح خود مردہ مذاہب ہیں لیکن اسلام جو ایک زندہ مذہب ہے جو حیّ و قیوم خدا کی طرف سے ہے اس کے خلاف سر توڑ کوشش کر کے اس کو بھی مردہ ملّت بنانا چاہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۱۷ تا ۲۱۹)

اس قابلِ قدر کتابچہ کی ضبطی کا حکم حیرت انگیز ہے

رواداری کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ عیسائیوں کے اعتراضات کا جواب بھی نہ دیا جائے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب کی ضبطی پر جنرل سکرٹری مرکز تحقیقِ مسیحیت لاہور کا بیان

اخباری خبر کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اس لئے ضبط کر لیا ہے کہ اس سے مسیحیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ یہ پمفلٹ پہلی بار ۱۸۹۷ء میں شائع ہوا۔ مسیحی مشنری ان دنوں اسلام پر بھرپور حملے کر رہے تھے اور وطن عزیز پر بھی مسیحیوں کا قبضہ تھا اس کے متدرجات کے خلاف عیسائی مبلغوں نے کچھ نہ کہا۔ اور مسیحیت نواز حکومت وقت نے بھی اشاعت پر پابندی عائد نہ کی۔ دو ایڈیشن قیام پاکستان کے بعد شائع ہوئے۔

فی زمانہ جبکہ امریکی اور یورپی مسیحی مشنری دیارِ مغرب کے عوام اور حکومتوں کی اخلاقی و مالی اعانتوں کی مدد سے گوناگوں حیلوں بہانوں کے ذریعہ اہلِ اسلام کے متاعِ ایمان پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں اور بے سروسامان مسلم مبلغین یہ دل گداز منظر حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اس قابلِ قدر کتابچہ کی ضبطی کا حکم حیرت انگیز ہے۔ راقم الحروف نے اربابِ اقتدار پر ہمیشہ زور دیا ہے کہ ایسی کتابوں کو ضبط کرنا اچھا نہیں۔ علمی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے اظہارِ خیال کی آزادی چاہیئے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فریق مخالف کی دل آزاری کی جائے۔ صرف عقلی علمی اور حق پرستی کے معیار سے گری ہوئی اور متعصبانہ تحریروں کی اشاعت ممنوع ہونی چاہیئے۔ رواداری اور اقلیت پرستی کے یہ معنے نہیں ہیں کہ ان کے سوالات اور اعتراضات کا جواب بھی نہ دیا جائے۔ دنیا بھر میں عیسائیت کو اسلام کا سب سے بڑا دشمن سمجھا جاتا ہے۔ دینِ حق کے بارے میں مسیحیوں کا رویہ ہمیشہ سے معاندانہ اور جارحانہ رہا ہے۔ چرچ مشن سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر کیش رقمطراز ہیں:۔

"قدیم ترین ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ مسیحیوں کا طرزِ تبلیغ حملے کرنا تھا وہ مسلمانوں کو بغض بھری نگاہوں سے دیکھتے اور اختلافات پر زور دیتے تھے یہ طریق کار از منۂ حال تک انیسویں صدی کے مشنریوں نے اپنائے رکھا عیسائی مبلغین نے عیسائیت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اسلام پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی عقائد و عبادات پر بکثرت حملے کرتے اور متحیر تھے کہ مسلمانوں کی طرف سے انہیں کوئی جواب نہ ملا...."

(christendom and Islam By W. Wilson cash p.7 1939)

ہماری رائے ہے کہ قابلِ اعتراض کتابوں میں سے ناپسندیدہ عبارتیں تبدیل کر کے انہیں میزان الحق کی طرح از سر نو لکھا جائے۔ ضبط شدہ رسالہ میں عیسائیوں کے چار اہم سوالوں پر بحث کی گئی ہے۔ اس کی اشاعت پر سے پابندی ہٹائی جائے۔ ضبطی کے معاملہ کو آگے لے جانا ہرگز سودمند نہ ہوگا واضح ہو کہ ہمارے علم کے مطابق ایک مذہبی کتاب دنیا کی فحش ترین کتابوں میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ تہذیب تو کی فحاشی۔ بے حیائی عریانی اور دیگر برائیوں کے پھیلنے میں اس کتاب نے اہم ترین کردار ادا کیا ہے۔ اس میں خدا کے مکرم انبیاء کی حیاتِ طیبہ کا ذکر اس بے ہودہ پیرائے میں کیا گیا ہے کہ کوئی خدا پرست اور مذہبی آدمی تو کجا ایک سلیم الطبع دہریہ بھی ان بیانات کو پڑھنا برداشت نہیں کرے گا۔

حکومت عالیہ پاکستان کے اربابِ حل و عقد کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اگر فحش نگاری فی الواقعہ جرم ہے۔ اگر دل آزار کتابوں کو ضبط کرنے کا کوئی قانون موجود ہے تو سب سے پہلے اس کتاب کی تبلیغ و اشاعت پر پابندی لگائی جائے۔

محمد اسلم رانا جنرل سیکرٹری مرکز تحقیقِ مسیحیت اچھرہ لاہور

کتاب کی ضبطی

روزنامہ کوہستان" لاہور نے اپنی ۱۹ رمئی ۱۹۶۳ء کی اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت جو نوٹ شائع کیا ہے۔ وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"حکومت مغربی پاکستان نے "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی ایک کتاب کو منافرت پھیلانے کے الزام میں ضبط کر لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ کتاب حامی دین مسیح سرکار برطانیہ کے دورِ حکومت میں پچھتر سال تک چھپتی اور بکتی رہی لیکن اس سے تعرض نہیں کیا گیا اور اب جبکہ پاکستان میں مسلمانوں کا اپنا راج پاٹ ہے تو اس کتاب کو عیسائی اثرات نے ضبط کرا دیا۔

ہمیں تو اس کتاب کے مطالعہ کا شرف حاصل نہیں ہوا۔ لیکن اخبارات میں جو مراسلے چھپ رہے ہیں۔ ان میں تواتر کے ساتھ یہ بات کہی جا رہی ہے کہ اس میں ایک لفظ بھی قانون کی زد میں نہیں آتا اور نہ اس میں کسی کی دل آزاری کی گئی ہے۔

منافرت بھی ایک دلچسپ اصطلاح ہے۔ قومی مذہبی اور ملکی بنیادوں کے خلاف ہر روز ہزارہا الفاظ بولے اور لکھے جاتے ہیں لیکن وہ آزادی تحریر و تقریر کے بنیادی حق کی بناء پر گرفت میں نہیں آتے۔ لیکن اگر آپ کسی فرقہ کے عقائدِ باطلہ کا پوسٹ مارٹم کریں اور اس فرقے کی حکومت تک پہنچ ہو تو آپ کی تحریر ضبط!"

(روزنامہ کوہستان ۱۹ رمئی ۱۹۶۳ء)

جماعت احمدیہ ایبے سینیا و سوسائٹی ایریا کراچی

"جماعت احمدیہ ایبے سینیا و سوسائٹی ایریا کراچی کے جملہ افراد کو حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم سے شدید صدمہ ہوا ہے۔ جس کے تحت اس نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۶۶ سال پہلے کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ یہ کتاب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے انگریزی حکومت کے دور میں جو عیسائیت کی محافظ تھی اسلام کے دفاع میں لکھی تھی۔

کتاب میں قرآن مجید کی آیات اور بائیبل کی تحریرات پیش کی گئی ہیں اور یہ اسلام کے حق میں نہایت محکم دلائل پر مشتمل ہے۔ برطانوی حکومت نے اپنے عہد میں اسے ضبط نہیں کیا۔ اس غیر منصفانہ فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے ہم عائد کردہ پابندی کو فوری طور پر اٹھانے کی درخواست کرتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبے سینیا و سوسائٹی ایریا۔ کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا تار

"حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے اراکین کو شدید صدمہ ہوا ہے۔ اور ان میں بے چینی و اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وہ اس اقدام پر اپنے شدید رنج و غم اور درد و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ کتاب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کے دفاع میں آج سے ۶۵ سال قبل لکھی تھی۔ اس کے بعد انگریزوں ہی کے عہد میں یہ متعدد بار شائع ہوئی۔ درخواست ہے کہ اس فیصلے پر نظرِ ثانی کی جائے۔"

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا رسالہ ہرگز کشیدگی یا منافرت پھیلانیوالا نہیں ہے

پاکستان کی اسلامی حکومت کی طرف سے اسے ضبط کرنیکا اقدام درست قرار نہیں دیا جا سکتا

مختلف علاقوں کے معززین کے خطوط

[کتاب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے سلسلے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے اس کے خلاف مختلف علاقوں کے معززین نے بکثرت خطوط اعلیٰ حکام کے نام ارسال کئے ہیں جن میں انہوں نے حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے اور اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ چند ایک خطوط درج ذیل کئے جاتے ہیں:-]

فضل الرحمٰن صاحب محمود وائس پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ شیخوپورہ

مجھے حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ کو سن کر کہ اس نے جماعت احمدیہ پاکستان کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تحریر کردہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے بہت صدمہ ہوا ہے۔

حکومت کا یہ فیصلہ بغیر کسی تحقیق کے کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہرگز کسی طبقہ کے خلاف کشیدگی پیدا کرنے یا منافرت پھیلانے والی نہیں ہے بلکہ اسلام اور اس کے بانی سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو دوبالا کرنے والی ہے۔ یہ کتاب عیسائیوں کے دورِ حکومت میں شائع ہوئی لیکن اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ ایک اسلامی حکومت کا اسے قابلِ اعتراض سمجھ کر ضبط کر لینا اچھا فیصلہ نہیں ہے۔

مَیں امید کرتا ہوں کہ حکومت مغربی پاکستان اس معاملہ میں تحقیق فرما کر اس فیصلہ کو منسوخ کر دے گی۔

فضل الرحمٰن محمود بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
چیئرمین یونین کونسل چک ۴/آر۔بی وائس پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ شیخوپورہ

بشیر احمد صاحب ممبر ڈسٹرکٹ کونسل شیخوپورہ

جماعت احمدیہ پاکستان کی ایک پُرامن اور صلح کن جماعت ہے۔ اس کے سربراہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر کے حکومت مغربی پاکستان نے ناانصافی سے کام لیا ہے۔

یہ کتاب ۶۵/۶۶ سال ہوئے صرف اسلام کے دفاع اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو دوبالا کرنے کے لئے لکھی گئی تھی۔ حکومت کو چاہیئے تھا کہ وہ تحقیق کرتی کہ آیا اس کتاب کے شائع ہوئے اتنے عرصہ میں کوئی منافرت یا کشیدگی کسی فرقہ کے درمیان پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ جس کا جواب اسے ہمیشہ نفی میں ملے گا۔

مَیں اسلام کے نام پر آپ سے گذارش کرتا ہوں کہ آپ اس سلسلہ میں ذاتی دلچسپی لے کر غیر منصفانہ حکم کو منسوخ کروائیں۔

بشیر احمد بڑ ممبر ڈسٹرکٹ کونسل شیخوپورہ

سید غلام حسین شاہ صاحب رئیس حسین آباد و ممبر یونین کونسل نمبر ۳۷

حکومتِ مغربی پاکستان نے پچھلے دنوں جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ضبط کر کے سخت غیر منصفانہ فیصلہ کیا ہے۔ یہ کتاب عیسائی دورِ حکومت میں آج سے ۶۷ سال پیشتر لکھی گئی تھی اور اسلام۔ قرآن پاک۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی شان۔ عظمت کے دفاع میں لکھی گئی تھی آج پھر ملک میں عیسائیت زور پکڑ رہی ہے اس وقت ایسی کتب ضبط کرنے کی بجائے ان کی زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے اس لئے آپ اس طرف فوری توجہ فرما کر اس غیر منصفانہ فیصلہ کو منسوخ فرما دیں۔ اور اسلام دوستی کا ثبوت دیں۔ (سید غلام حسین شاہ رئیس حسین آباد ممبر یونین کونسل ۳۷ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

محمد یونس صاحب ممبر ڈسٹرکٹ کونسل شیخوپورہ

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب جو کہ بانی جماعت احمدیہ کی تحریر کردہ ہے کے متعلق سن کر کہ حکومتِ مغربی پاکستان نے اسے ضبط کر لیا ہے بے حد صدمہ اور دکھ ہؤا۔

یہ کتاب ان دنوں میں لکھی گئی جبکہ عیسائیت ہر طرف سے اسلام پر حملہ آور ہو رہی تھی۔ اس تصنیف کے نتیجہ میں نہ صرف اسلام کا دفاع ہوا بلکہ عیسائیت کو پسپا ہونا پڑا۔

یہ کتاب اسلام اور قرآن کریم کی فضیلت پر مشتمل ہے اور رسول کریم صلعم کی بلند و بالا شان کو دلائل سے ثابت کرنے والی ہے۔

ایسی مفید کتاب کا ضبط کرنا کسی طرح بھی ایک اسلامی حکومت کے لئے مناسب نہیں۔ اس لئے التماس ہے کہ اس حکم پر دوبارہ غور فرمایا جائے اور اسے منسوخ کیا جائے اور جماعت احمدیہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

محمد یونس ممبر ڈسٹرکٹ کونسل شیخوپورہ

وائس چیئرمین صاحب مارکیٹ کمیٹی واربرٹن

مجھے یہ سُن کر بے حد دکھ اور افسوس ہؤا ہے کہ صوبائی حکومت نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے حکومت کا یہ اقدام نہایت ہی غیر منصفانہ ہے۔ ایک طرف عیسائیت کے ملک میں پھیلنے کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ اور دوسری طرف ایسی کتاب ضبط کر لی گئی ہے جو کہ عیسائیت کی حقیقت کو آشکارا کرتی ہے۔ یہ کتاب ۱۸۹۷ء کی تصنیف شدہ ہے۔ اور آج تک اس کے ذریعہ کسی قسم کی کوئی منافرت اور کشیدگی نہیں پھیلی۔ ضبطی کی یہ وجہ بھی غیر معقول ہے۔

امید ہے حکومت مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے منسوخی کا حکم واپس لے کر ان کے جذبات کا احترام کرے گی۔

ولایت خان وائس چیئرمین مارکیٹ کمیٹی واربرٹن

منظور حسین صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی واربرٹن

مجھے یہ سُن کر بے حد دکھ اور افسوس ہؤا ہے کہ صوبائی حکومت نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی جماعت احمدیہ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ضبط کر لی ہے۔ حکومت کا یہ اقدام غیر منصفانہ ہے۔ ایک طرف عیسائیت کے ملک میں پھیلنے کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے اور دوسری طرف ایک ایسی کتاب کو ضبط کر لیا گیا ہے جو کہ عیسائیت کی حقیقت کو آشکارا کرتی ہے۔ یہ کتاب ۱۸۹۷ء کی تصنیف شدہ ہے۔ اور آج تک اس کے ذریعہ کسی قسم کی کوئی منافرت اور کشیدگی نہیں پھیلی۔ ضبطی کے لئے یہ وجہ بھی غیر معقول ہے۔

امید ہے کہ حکومت مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے منسوخی کا حکم واپس لے کر ان کے جذبات کا احترام کرے گی۔

منظور حسین چیئرمین ٹاؤن کمیٹی واربرٹن

دعوتِ ولیمہ

ربوہ ——— مورخہ ۱۹ رمئی ۱۹۶۳ء بروز اتوار ۱/۲ ۱۲ بجے دوپہر محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے اپنی کوٹھی واقعہ محلہ دارالصدر غربی میں مبلغ اسکنڈے نیویا مکرم کمال یوسف صاحب کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کثیر التعداد مقامی احباب کے علاوہ ازراہ شفقت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی شرکت فرمائی۔ محترم شیخ صاحب موصوف مکرم کمال یوسف صاحب کے حقیقی پھوپھا ہیں۔

دعوتِ طعام کے اختتام پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے جملہ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا عزیزم کمال یوسف صاحب سلسلہ احمدیہ کے جیّد عالم حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے ہیں ان کے والد سیٹھ محمد سعید یوسف صاحب بھی مخلص احمدی تھے اور خود کمال یوسف صاحب سلسلہ کے بہت کامیاب مبلغ ہیں اور اسکنڈے نیویا میں کئی سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح سیدہ منیرہ سرور صاحبہ جن سے ان کی شادی ہوئی ہے حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ اِن ارشادات کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دین و دنیا میں ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب پر پابندی سے جماعت ہائے احمدیہ میں اضطراب اور بے چینی کی وسیع لہر

ضبطی کا حکم واپس لینے کا مطالبہ حکومت کے نام مختلف احمدی تنظیموں کی احتجاجی قراردادیں

جماعت احمدیہ قائد آباد

جماعت احمدیہ قائد آباد (تحصیل) ضلع سرگودھا کا ایک خاص اجلاس مورخہ ۵-۵-۶۳ کو منعقد ہوا جس میں جماعت کے جملہ احباب نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اور حکومت سے نہایت ادب سے التجا کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایسی کتاب کو جو آج سے ۶۵ سال قبل شائع ہوئی تھی، ضبط کرنا سراسر بے انصافی ہے۔ حکومت اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے کتاب مذکور کے دوبارہ اجرا کے احکامات جلد صادر فرمائے۔

نذیر حسین سیکرٹری امور عامہ

جماعت احمدیہ چاہ اسمٰعیل والا

یہ خبر سنکر ہمارے احباب جماعت احمدیہ چاہ اسمٰعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خاں کو بے حد رنج اور صدمہ پہنچا ہے کہ امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت نے ضبط کرلی ہے۔ اسلامی جمہوری حکومت پاکستان نے ضبط کرکے انصاف نہیں کیا۔ حکومت نے یہ حکم کسی غلط فہمی کی بناء پر جاری کیا ہے۔

براہ کرم جلد اس ضبطی کا حکم واپس لے کر لاکھوں احمدیوں کے زخموں پر مرہم لگائیں۔ اور ہماری وفادار، پُرامن اور تبلیغی جماعت کے غم وحزن کو دور فرمائیں۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چاہ اسمٰعیل والا ڈیرہ غازیخاں)

لجنہ اماء اللہ کھاریاں

لجنہ اماء اللہ کھاریاں کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مورخہ ۱۲-۵-۶۳ کو منعقد ہوا۔ جس میں حکومت مغربی پاکستان کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا ناجائز حکم دینے پر رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور متفقہ طور پر صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور گورنر مغربی پاکستان سے اس غیر منصفانہ حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کھاریاں

جماعت احمدیہ بہاول نگر

ہم ممبران جماعت احمدیہ بہاول نگر شہر حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس میں اس نے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصنیف لطیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو بحق سرکار ضبط قرار دیا ہے۔ شدید احتجاج کرتے ہیں۔ قرآن کریم۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ہمارے لئے سب سے اہم چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں۔ اگر کسی کے ذریعہ ہمیں ان ارشادات کو پڑھنے سننے یا اپنے پاس رکھنے سے قانوناً محروم کر دیا جائے۔ تو یہ یقیناً ہمارے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے والا ہے۔

ہم یہ ماننے کے لئے بھی تیار نہیں کہ جو شخص دنیا میں امن وسلامتی کا شہزادہ بن کر آیا ہو اس کی کوئی تحریر فرقہ دارانہ جذبات یا منافرت اور دشمنی پیدا کرنے والی ہو۔

پس ہم متفقہ طور پر حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر ان احکامات کو واپس لے۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بہاول نگر)

مجلس خدام الاحمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

حکومت مغربی پاکستان کا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کرنا جماعت احمدیہ کے لئے گہری تشویش کا باعث ہے۔ اس کتاب میں ایک عیسائی جو کہ اسلام سے مرتد ہو گیا تھا کے سوالوں کا جواب دیا گیا ہے۔ اور دلائل کی رو سے اسلام کی برتری ظاہر کی گئی ہے۔ اس کتاب میں کوئی ایسی بات نہیں جس سے منافرت پھیلتی ہو۔ اور اگر کوئی ایسی بات ہوتی۔ تو کیوں عیسائی حکومت نے اس کو ضبط نہ کیا۔ حکومت جن وجوہات پر اس کو ضبط کر رہی ہے وہ بالکل بے بنیاد ہیں اور اس کو ضبط کرنا ناانصافی ہے۔ لہذا ہم انصاف کے نام پر حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس حکم کو فوراً واپس لے۔

حضور احمدیت نائب قائد خدام الاحمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ خوشاب

حکومت مغربی پاکستان نے ہمارے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" ضبط کرکے نہ صرف احمدیوں کے ہی نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کے دلوں کو سخت مجروح کیا ہے یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ نصف صدی تک عیسائی حکومت ہندوستان میں قائم رہی۔ تو اسے کتاب ضبط کرنے کا خیال نہ ہوا۔ لیکن اب ڈیڑھ سال کے بعد مسلمان حکومت نے ضبط کر لی ہے۔ کتاب مذکور کی ضبطی کے احکام مذہب میں دخل اندازی کے مترادف ہیں۔ لہذا حکومت سے نہایت مؤدبانہ التماس ہے کہ کتاب کی ضبطی کے احکام واپس لے کر دادرسی کی جائے۔ عبدالعزیز خوشاب ضلع سرگودھا

مجلس انصار اللہ رحیم یار خاں

مجلس انصار اللہ رحیم یار خان کا یہ اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ جس میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط قرار دیا گیا ہے۔ مجلس انصار اللہ کا یہ اجلاس حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ کتاب مذکور کی ضبطی کے احکامات کو فوراً منسوخ کرنے کا حکم صادر فرمائے۔

(ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ رحیم یار خاں)

مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی

مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی کا یہ اجلاس ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب کی ضبطی پر سخت رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کے اس فیصلہ کو غیر دانشمندانہ تصور کرتا ہے اور انصاف کے نام پر اپیل کرتا ہے کہ حکومت اس فیصلہ کو جلد واپس لے۔ محمد جنرل سیکرٹری اطفال الاحمدیہ

جماعت احمدیہ لودھراں

ہم ممبران جماعت احمدیہ لودھراں ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ فوراً اس کتاب کو واگذار کیا جائے۔

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان

فضیلتِ اسلام کو بیان کرنیوالی کتاب کو ضبط کرنا اسلامی حکومت کی شان کے شایاں نہیں ہے

دھیرو کے چک ۳۳ ہ ضلع لائل پور کے اہلسنت والجماعت اصحاب کی احتجاجی قرارداد

ہم افراد اہل سنت والجماعت دھیرو کے چک ۳۳ ہ ضلع لائل پور حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط ہونے پر نہایت گہرے غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حکومت سے پُرزور التجا کرتے ہیں کہ اس حکم کو منسوخ فرمائیں۔ یہ کتاب اسلام کی فضیلت بیان کرتی ہے۔ اور عیسائیوں کے ناپاک اعتراضات کا رد کرتی ہے۔ اسلامی حکومت کی شان کے خلاف ہے کہ ایسی کتاب ضبط کی جائے جس کی ضبطی سے عیسائیوں کو تقویت حاصل ہو۔

ہم ہیں افراد اہل سنت والجماعت
دھیرو کے چک ۳۳ ہ ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور

ہم اراکین جماعت احمدیہ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور حکومت مغربی پاکستان کے اُس حکم پر دلی رنج و غم اور شدید اضطراب کا اظہار کرتے ہیں۔ جس کے تحت بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی تصنیف موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے۔

یہ کتاب آج سے پینسٹھ سال قبل عیسائی دورِ حکومت میں لکھی گئی۔ اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن اس طویل عرصہ میں عیسائی حکومت نے بھی اس کتاب کو ضبط نہ کیا اور نہ ہی مذہبی آزادی میں مداخلت کی۔ اب جب کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حکومت بھی اسلامی ہے اس کتاب کو ضبط کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اسلام کو عیسائیت کے مقابلہ میں بے پناہ قوت ملی تھی۔ لہٰذا ہم حکومت کے اس غیر منصفانہ حکم کے خلاف صدر پاکستان۔ گورنر مغربی پاکستان کی خدمت میں پُرزور اور دردمندانہ اپیل کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت اس پابندی کو فوراً ہٹا کر امن پسند شہریوں کی دعائیں حاصل کرے۔

(اراکین جماعت احمدیہ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور)

جماعت احمدیہ شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ

ہماری جماعت احمدیہ شہر سلطان تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ اس غم اور اندوہ کا اظہار کرتی ہے۔ جو اسے مامور من اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ضبط کرنے کی وجہ سے پہنچا ہے یہ کتاب جس کا نام سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ہے۔ ۱۸۹۷ء میں پہلی بار عیسائیوں کے سوالات کے جواب میں شائع ہوئی ساٹھ سال کے بعد حکومت پاکستان نے یہ کتاب ضبط کر کے ہزاروں احمدیوں کو دکھ اور الم میں مبتلا کر دیا ہے۔ جماعت احمدیہ ایک وفادار اور تبلیغی جماعت ہے اپنے قلوب کی درد بھری کیفیت جناب کے سامنے پیش کرتی ہے۔ فوری طور پر اس حکم کو منسوخ کر دیا جائے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہر سلطان
تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

جماعت احمدیہ موضع جھول ضلع رحیم یار خان

جماعت احمدیہ موضع جھول ضلع رحیم یار خان

خالص شہد کی ضرورت

علاج کے سلسلہ میں خالص شہد کی فوری ضرورت ہے۔ زیادہ سے زیادہ چار سیر شہد مطلوب ہے۔ جو دوست خالص شہد بھجوا سکیں ممنونیت کے علاوہ شکریہ کے ساتھ جملہ اخراجات بھی ادا ہوں گے۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری) ربوہ

نے مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۳ء کو ایک اجلاس میں یہ قرارداد پاس کی کہ کتاب سراج الدین عیسائی کے سوالوں کا جواب کی ضبطی غیر دانشمندانہ اقدام ہے حکومت کو توجہ دلائی گئی کہ اس حکم کو واپس لیا جائے۔

(ممبران جماعت احمدیہ موضع جھول ضلع رحیم یار خان)

جماعت احمدیہ کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور

"ہم تمام افراد جماعت احمدیہ کھرڑیانوالہ کو یہ معلوم کر کے انتہائی دکھ اور افسوس ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ایک عیسائی کے اعتراضات کے جواب میں اسلام کی نمائندگی میں لکھی گئی ہے حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعودؑ نے اسلام اور بانی اسلام صلعم کی شان بیان کی ہے۔ پھر نہ معلوم کیوں اس کتاب کو ضبط کیا گیا ہے۔ ازراہ نوازش ضبطی کے حکم پر نظر ثانی فرما کر اس کو منسوخ کر دیا جاوے۔

ممبران جماعت احمدیہ کھرڑیانوالہ

جماعت احمدیہ چک جھمرہ

ممبران جماعت احمدیہ چک جھمرہ تحصیل و ضلع لائلپور بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب) کی ضبطی پر گہرے رنج و غم اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں یہ کتاب گذشتہ پینسٹھ سال کے عرصہ میں متعدد بار شائع ہوئی اور خود عیسائی دورِ حکومت میں اس کتاب کو قابل اعتراض نہ سمجھا گیا۔ گورنمنٹ کا اس کتاب کی ضبطی کا حکم غیر منصفانہ اور امن پسند اور وفادار جماعت میں بے چینی اور اضطراب پیدا کرنے کا موجب ہے۔ ہماری استدعا ہے کہ اس حکم کو منسوخ فرما کر ہمارے اضطراب کو دور فرمایا جاوے۔

ممبران جماعت احمدیہ چک جھمرہ
تحصیل و ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ مالیر چھاؤنی

جماعت احمدیہ مالیر چھاؤنی گورنمنٹ مغربی پاکستان کے اس حکم پر جس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کی گئی ہے۔ غم و افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ حکومت مغربی پاکستان کا یہ حکم مذہبی آزادی میں مداخلت پر دلالت کرتا ہے حکومت کا یہ فعل غیر منصفانہ ہے کہ ایک ایسی کتاب کو ضبط کرنے کا حکم دیا گیا جو آج سے ۶۶ سال قبل عیسائیت کے رد میں لکھی گئی۔ اس وقت کی عیسائی حکومت نے اس کتاب کو فرقہ وارانہ منافرت کی بنیاد قرار نہیں دیا تھا۔ مگر آج ایک مسلمان حکومت اسی کتاب کو منافرت کی وجہ خیال کرتی ہے جبکہ اس کی ہزاروں کاپیاں دنیا بھر کے ممالک میں پہنچ چکی ہیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالیر چھاؤنی
کراچی ۹

جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر

بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کو سن کر جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ حکومت پاکستان کی خدمت میں اپیل ہے کہ وہ اس حکم پر نظر ثانی کرے اور اس کے ضبطی کے حکم کو منسوخ کرے۔

بشیر احمد خالد سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

جماعت احمدیہ کہوٹہ ضلع راولپنڈی

"ہم ممبران جماعت احمدیہ کہوٹہ حکومت کے اس حکم کے خلاف پرزور مگر پُرامن احتجاج کرتے ہیں۔ حکومت کے اس اقدام نے احمدیوں کے دلی قلبی اذیت پہنچائی ہے۔ اس کتاب کو تالیف ہوئے کم و بیش پینسٹھ برس گزر چکے ہیں۔ حکومت کے حکام اور ان کے پادریوں نے بھی کسی موقع پر اس کے خلاف ایکشن کی ضرورت نہیں سمجھی۔ پس اب جب کہ مسلمان حکومت ہے یہ اقدام نہایت افسوسناک ہے اور صحیح معلومات اور حقیقی وجوہات پر مبنی نہیں۔ نیز یہ اقدام ہمارے مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے۔" ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے لیا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ کہوٹہ ضلع راولپنڈی

لجنہ اماء اللہ کھیوڑہ

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کھیوڑہ گورنمنٹ سے پرزور درخواست کرتی ہیں کہ اس غیر منصفانہ حکم کو فوراً واپس لے لیا جائے۔ اس سے صرف ہمارے دل ہی مجروح نہیں ہوئے بلکہ اس حکم سے اسلام کی ہتک اور عیسائیت کی حمایت ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ التماس کرتی ہیں کہ اس غیر منصفانہ حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان گورنر مغربی پاکستان کے اس حکم پر احتجاج کرتے ہیں جس کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو بلا وجہ اور بلا تحقیق ضبط قرار دیا گیا ہے۔ ہم حکومت مغربی پاکستان سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسکو فوراً واپس لیا جائے۔

صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کا یہ اجلاس بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلے کو غیر منصفانہ سمجھتے ہوئے پرزور احتجاج کرتا ہے کہ اس فیصلے کو فوراً واپس لیا جاوے کیونکہ ایسی کتاب جو کہ آج سے چھیاسٹھ سال قبل شائع ہوئی اور جس کے اس وقت سے اب تک تقریباً سات اردو انگریزی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور جو عیسائیوں کے پچاس سالہ دورِ حکومت میں قابل ضبطی نہ سمجھی گئی اسے آج ضبط کرنا ہرگز درست نہیں ہے ہم حکومت وقت سے اپیل کرتے ہیں کہ اس فیصلے کو فوراً واپس لیا جائے۔

(اراکین مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی)

تقریب رخصتانہ

ربوہ۔ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۶۳ء بروز اتوار چھ بجے شام سیدہ ... بیگم صاحبہ ایم۔ اے بی ٹی بنت حضرت سید مہدی حسین صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ان کا نکاح مکرم سید علی بن عبد القادر صاحب بی اے۔ ایل ایل۔ بی لاہور کے ساتھ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا تھا۔ مکرم سید علی بن عبد القادر صاحب مکرم پروفیسر سید عبد القادر صاحب ایم اے آف لائلپور کے صاحبزادے ہیں۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز مکرم سید عبد الباسط صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مکان پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نے کی بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب کی درخواست پر حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

لجنہ اماء اللہ دارالبرکات ربوہ

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" آج سے تقریباً چھیاسٹھ سال قبل شائع ہوئی۔ آج تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں عیسائی حکومت نے بھی اپنے عہد میں اسے ضبط نہیں کیا تھا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ آج اسلام کی مدافعت میں لکھی ہوئی اس تحریر کو پاکستان کی حکومت نے ضبط کر لیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہر تحریر کا ایک ایک لفظ ہمارے لئے مقدس اور متبرک ہے اور احمدیوں کو اپنے مرشد اور مقتداء کی کسی تحریر کو پڑھنے سے روک دینا ہمارے نزدیک انتہائی غیر منصفانہ اقدام ہے۔ حکومت وقت کی تابعداری اور اطاعت کرنا ہمارا مذہبی فرض ہے اس فیصلہ نے ہمارے دلوں کو چھلنی کر دیا ہے اور ہم گورنمنٹ مغربی پاکستان سے پرزور درخواست کرتی ہیں کہ وہ ہمیں اپنے پیارے امام کی کتاب پڑھنے کا ہمارا حق ہمیں واپس دے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالبرکات ربوہ)

جماعت احمدیہ چیچہ وطنی

ممبران جماعت احمدیہ چیچہ وطنی کے اس اقدام پر سخت احتجاج کرتے ہیں۔ کتاب ایک عیسائی کے سوالوں کا جواب ہے اور ۱۸۹۷ء سے آج تک کسی نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔ ایک نہایت اہم اور مفید کتاب جو اسلام کے دفاع اور عیسائیت کے ابطال کے لئے لکھی گئی تھی پر پابندی سراسر ناانصافی ہے حکومت اس کی اشاعت سے پابندی منسوخ فرمائے

مرزا عزیز محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چیچہ وطنی ضلع منٹگمری۔

لجنہ اماء اللہ گوکھووال ضلع لائلپور

لجنہ اماء اللہ گوکھووال چک ۱۲۱/ج ب ضلع لائلپور کے خاص اجلاس میں حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق گہرے رنج وغم و افسوس کا اظہار کیا گیا اور گورنمنٹ کو جلد از جلد اس غیر معقول حکم کو واپس لے کر اس ناانصافی کی تلافی کرنے کے توجہ دلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس حکم سے جماعت احمدیہ کے جذبات کو بلاوجہ سخت مجروح کیا گیا ہے یہ کتاب اسلام کی برتری عیسائیت پر ظاہر کرنے کے لئے آج سے تقریباً ۶۵ - ۶۶ سال پہلے لکھی گئی جب اس ملک پر عیسائی قوم حکمران تھی اور وہ عیسائیت کی ترقی کے لئے دل سے خواہاں تھی لیکن کبھی اس کتاب کے ضبط تو درکنار قابل اعتراض بھی نہیں ٹھہرایا گیا لیکن ایک مسلمان حکومت جس کو ہر وقت اسلام کی عزت کا خیال رکھنا چاہیئے اس کتاب کی ضبطی کا حکم صادر کرتی ہے اس حکم کو جس قدر جلد منسوخ کیا جائے بہتر ہے۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوکھووال
چک ۱۲۱/ج ب ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم جماعت احمدیہ رلیو کے اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں کہ اس کتاب کی ضبطی کے بارہ میں جو وجوہ بیان کی گئی ہیں وہ حقائق پر مبنی نہیں ہیں یہ کتاب سب سے پہلے ۱۸۹۶ء میں شائع ہوئی تھی اور آج تک ہزاروں کی تعداد میں مختلف ممالک میں پھیل چکی ہے اور کبھی کسی موقعہ پر بھی کسی عیسائی عالم اور نہ عیسائی حکومت کی طرف سے اسے فرقہ دارانہ کشیدگی یا منافرت کا باعث قرار دیا گیا پس حکومت کا یہ اقدام صحیح معلومات پر مبنی نہیں ہے اور بے ضرورت ہے حالانکہ یہ مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی برکت اور آپ کے لٹریچر کی بدولت ہے کہ اسلام نے صرف اپنا کامل دفاع کیا بلکہ عیسائیت پر ایسے زوردار حملے کئے کہ آج تک عیسائی مناد سر چھپاتے پھرتے ہیں پس ان حالات میں حکومت کا یہ اقدام نہایت غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے اور حکومت کا مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے ہمارے لئے قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ قیمتی چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں اور یہ چیز ہمارے لئے انتہائی رنج اور دکھ کا باعث ہے کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو اپنے پاس رکھنے پڑھنے اور دوسروں کو پڑھانے سے روک دیا جائے۔

لہذا ہم ممبران جماعت احمدیہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ باالاتفاق حکومت کے اس فعل کو سراسر غیر منصفانہ اور بے ضرورت قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں۔ اور حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لیا جائے۔

(ممبران جماعت احمدیہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ)

مجلس خدام الاحمدیہ شاہ پور

مجلس خدام الاحمدیہ شاہ پور آپ کے مؤقر جریدہ کی وساطت سے حکومت عالیہ مغربی پاکستان کی خدمت میں گزارش کرتی ہے کہ حکومت نے "رسالہ سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" تصنیف لطیف حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کی ضبطی کے احکام جاری کر کے ایک انتہائی امن پسند اور اسلام کی خادم جماعت کے جذبات کو مجروح کیا ہے رسالہ مذکور میں قرآن مجید کا اعجاز اور انجیل کا محرف ہونا ثابت کیا گیا ہے اس کی ضبطی کے احکام اشاعت اسلام میں روک ہے اس لئے ہم حکومت مغربی پاکستان سے نہایت ہی ادب سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ رسالہ مذکور کی بحالی کے احکام جلد از جلد صادر فرمائے

شیخ محمد عثمان قائد مقامی
مجلس خدام الاحمدیہ صدر شاہ پور۔

80

جماعت احمدیہ چک ۹۳ تحصیل لیہ

ہمارے پیارے امام مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی وجہ سے اراکین جماعت احمدیہ چک ۹۳/T.D.A تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ کو سخت صدمہ پہنچا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس کتاب میں ایک عیسائی کے سوالات کے جواب تحریر فرمائے ہیں یہ کتاب عیسائیوں کی حکومت کے وقت کئی دفعہ شائع ہوتی رہی ہے۔ مگر انہوں نے بھی اس پر اعتراض نہ کیا۔ اب ایک اسلامی حکومت نے اسے ضبط کر کے انتہائی غیر دانشمندانہ اقدام کیا ہے ہماری درخواست ہے کہ اس کتاب سے جلد پابندی ہٹالی جائے۔

(محمد یوسف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چک ۹۳/T.D.A تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ۔

مجلس خدام الاحمدیہ صادق آباد

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ صادق آباد ضلع رحیم یار خان حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف سخت صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں جس کی رو سے اس نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر دی ہے۔ اب جب کہ عیسائی پادری پاکستان میں دندنا رہے ہیں یہ وقت تھا کہ ایسی کتب کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی جاتی نہ کہ اس پر الٹی پابندی لگا دی جاوے۔ اسلئے ہم حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف شدید اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے ارباب حکومت سے بصد ادب درخواست کرتے ہیں کہ اس فیصلہ کو منسوخ کرے۔ خاکسار غلام رسول

قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ صادق آباد

مجلس ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ

ہم ممبران ناصرات الاحمدیہ حکومت مغربی پاکستان کے ضبطی کے اس حکم کے خلاف پرزور احتجاج کرتی ہیں جس کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر پابندی لگائی گئی ہے موجودہ دور میں جب کہ ہمارے ملک کے بہت سے معزز گھرانے عیسائیت کی آغوش میں جا رہے ہیں ایسے لٹریچر جس میں خدا کی وحدانیت اور اسلام کی برتری عیسائیت پر ظاہر کی گئی بند کرنا نہایت ہی غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ فعل ہے یہ کتاب ہر زمانہ میں عیسائی مناد، ناظرین اور علماء کے زیر مطالعہ رہی اسی طرح مختلف موقعوں پر حکام وقت کے سامنے بھی پیش ہوتی رہی لیکن کبھی کسی موقعہ پر نہ عیسائی علماء اور نہ عیسائی حکام کی طرف سے کتاب کو فرقہ دارانہ منافرت پھیلانے والی قرار دیا گیا۔ براہ کرم فوری طور پر اس حکم کو منسوخ فرمایا جائے۔

(ممبرات ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ ٹوپی ضلع مردان

جماعت احمدیہ ٹوپی کے جملہ ممبران مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چہار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے پر نہایت رنج والم کا اظہار کرتی ہے۔

ہمارا یہ ایمان ہے کہ حضرت مرزا صاحب کی جملہ تصانیف وقت کی اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے الٰہی تصرف سے لکھی گئی ہیں اور ہمیشہ ان تصانیف کی ضرورت رہے گی۔ عیسائیت کی موجودہ یلغار کا مقابلہ آج مسلمان انہیں کتب کے ذریعے کر سکتے ہیں۔ ہمارا یہ خیال ہے کہ حکومت کے ذمہ دار ارکان نے اس کتاب کا مطالعہ بالکل نہیں کیا ورنہ وہ کبھی اس کی ضبطی کے احکام صادر نہ کرتی۔

ہم ایک امن پسند جماعت ہیں اور کسی قسم کی بدامنی پیدا کرنا اپنے عقائد کے خلاف سمجھتے ہیں اس لئے ہم حکومت وقت سے جائز ذرائع سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ صحیح قدم اٹھاتے ہوئے اپنے اس حکم کو واپس لے کر ہماری دلجوئی فرمائے

(امیر جماعت احمدیہ ٹوپی تحصیل صوابی ضلع مردان)

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر منصفانہ اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں جس کے ذریعے حکومت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کرنے کا حکم دیا ہے

آج سے چھیاسٹھ سال قبل چھپی ہوئی کتاب آج کیسے مذہبی منافرت کا باعث ہوئی ہے، جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور جسے انگریزی حکومت نے بھی قابل اعتراض قرار نہ دیا

ہم حکومت سے احتجاج کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس حکم کو واپس لے تاکہ عیسائیت کے مقابل پر اسلام کے ماننے والوں کی دل آزاری نہ ہو

ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ
کوئٹہ

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کا تار

"کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی جماعت احمدیہ کے افراد کو شدید طور پر مضطرب کرنے کا موجب ہوئی ہے۔ ضبطی کا حکم ان کے جائز حقوق میں ناواجب مداخلت کے مترادف نیز غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے۔ التماس ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ (لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ)

مجلس انصاراللہ مظفرگڑھ

ہمارے آقا اور مولا کے برگزیدہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی حکومت کی طرف سے ضبطی کی خبر سنکر ہمیں ازحد صدمہ ہوا۔ یہ کتاب اسلام کے ایک روشن چراغ کی حیثیت رکھتی ہے اور موجودہ عیسائی مذہب کے بعض غلط عقائد کو احسن پیرایہ میں رد کرکے اسلام کی کامل اور عالمگیر تعلیم پیش کرتی ہے۔ ایسی کتاب تو تمام ملکوں میں شائع ہونی چاہیئے۔ مگر اس کے برعکس حکومت نے اسے ضبط کرکے لاکھوں احمدیوں کی دلشکنی کی ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ جلد ضبطی کا حکم منسوخ کرکے انصاف وعدل قائم کیا جائے۔

نور محمد چوہدری بقلم خود
زعیم مجلس انصاراللہ جماعت احمدیہ مظفرگڑھ شہر

جماعتِ احمدیہ سمبڑیال

جماعت احمدیہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا غیر معمولی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف دلی دکھ رنج اور غم کا اظہار کرتا ہے جس کے تحت اس نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب موسومہ "سراج الدین کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرلی ہے۔

ہمارے ایمان اور یقین کے مطابق جو قدر زہر روحانی زندگی پر موجودہ زمانہ میں اثر انداز ہوکر اسلام سے بدظن کرتے ہیں۔ ان سب کا تریاق ان کتابوں میں موجود ہے۔ ان کتابوں کی ضبطی ہماری روحانی موت کے مترادف ہے۔ یہ فیصلہ غیر دانشمندانہ ہے۔ ہم حکومت مغربی پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے حکم پر نظرثانی کرے اور اس حکم کو منسوخ کرکے ہمارے زخمی دلوں پر رحم کرے۔

جماعت احمدیہ اپنی کتابوں کی روشنی میں حکومت وقت کی اطاعت دینی طور پر لازمی قرار دیتی ہے۔ اور قانون کے اندر رہتے ہوئے جائز مطالبات پیش کرنے کو اپنا حق سمجھتی ہے۔

محمد امین امیر جماعت ہائے احمدیہ سمبڑیال
تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے۔ شدید احتجاج اور انتہائی رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا کتاب ایک عیسائی لیڈر کے سوالوں کے جوابات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب آج سے پینسٹھ برس قبل انگریزی عہد میں چھپی تھی اور مسلسل چھپتی رہی ہے۔ آج اسلامی حکومت میں اس کی ضبطی انتہائی غیر منصفانہ فعل ہے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ بلاتاخیر ضبطی کے احکام منسوخ فرمائے جائیں۔

(قائد خدام الاحمدیہ خوشاب)

مجلس خدام الاحمدیہ شہر سلطان ضلع مظفرگڑھ

ہماری مجلس کو اخبارات میں یہ اندوہ ناک خبر پڑھ کر سخت غم ہوا کہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود ومہدی معہود مرزا قادیانی کی کتاب جو ایک عیسائی مسمی سراج الدین کے چار سوالوں کے جواب میں تصنیف فرمائی تھی اس کی اشاعت حکومت نے بند کردی ہے۔ یہ حکم اندرون پاکستان اور بیرون پاکستان کے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو مجروح کرنے کا باعث ہوا ہے۔

حکومت کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ ضبطی کے آرڈر واپس لئے جائیں۔

خاکسار رحیم بخش
نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شہر سلطان
ضلع مظفرگڑھ

جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی

حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو نامعلوم کس مصلحت کی بنا پر ضبط کرنے کا حکم دیا حالانکہ یہ کتاب چھپیاسٹھ سال کے عرصہ میں متعدد بار طبع ہوکر مختلف ممالک میں تقسیم ہوچکی ہیں اور آج تک کسی عیسائی انجمن یا حکومت نے اس کے خلاف احتجاج تک نہیں کیا تھا۔

جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خاں عیسائیت کے بے پناہ تبلیغی مساعی کے زمانہ میں ایسی نافع الناس کتاب کی ضبطی کی وجہ سے سخت دکھ محسوس کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ایسی امن پسند جماعت کے لئے یہ امر صدرجہ ناخوشگوار اور تکلیف دہ ہے۔ ہم التماس کرتے ہیں کہ مذکورہ کتاب کی کے احکام واپس کئے جائیں اور ہمیں شکریہ کا موقع بخشا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی
تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخاں۔

لجنہ اماء اللہ گجرات

مورخہ ۱۲ مئی ۶۳ء کو لجنہ اماء اللہ گجرات کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف بہنوں نے یکے بعد دیگرے کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام پر انتہائی رنج وملال کا اظہار کرتے ہوئے تقاریر کیں۔ اختتام تقاریر پر متفقہ قرارداد کے ذریعہ حکومت مغربی پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوراً اپنے اس حکم کو جو پر امن جماعت احمدیہ کے دلوں کو مجروح کرنے والا ہے واپس لے۔

(پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ گجرات)

جماعت احمدیہ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ

"رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے بارہ میں حکومت مغربی پاکستان کا حکم بہت ہی قابل افسوس ہے یہ رسالہ چھیاسٹھ برس سے شائع ومتعارف ہے دنیا کے مختلف ممالک میں انگریزی اردو میں سات بار ہزاروں کی تعداد میں چھپ چکا ہے اس عرصہ میں کہیں سے بھی اس کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھائی گئی۔ لہذا یہ اقدام بے ضرورت غیر منصفانہ ہے جس سے لاکھوں افراد کے دلوں کو انتہائی اذیت پہنچائی گئی ہے مزید براں یہ اقدام مذہبی معاملات میں دخل اندازی بھی ہے ہم ممبران جماعت احمدیہ مالو کے بھگت تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ اس حکم کے خلاف احتجاج کرتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ اسے فوری طور پر واپس لے کر ہمارے دلوں کو مطمئن کریں۔

(ممبران جماعت احمدیہ مالو کے بھگت)

جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ

جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ کے جملہ افراد حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام کو جس کی رُو سے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر دیا گیا ہے۔ عدم واقفیت، غلط مشورہ اور غیر دانشمندانہ فعل قرار دیتی ہے۔ یہ کتاب بطور جواب لکھی گئی ہے جبکہ عیسائی حکومت کا دور دورہ تھا اور پھر کئی بار شائع ہوتی رہی۔ عیسائی حکومت نے بھی اپنے دور میں اس کی اشاعت کو قابل اعتراض خیال نہیں کیا۔ اور اب اس کی ضبطی کی جاتی ہے جبکہ مسلمان حکومت کا دور ہے اور عیسائی مشنریوں نے حکومت پاکستان کے کونہ کونہ میں اپنی تبلیغ کی یلغار شروع کر رکھی ہے۔ ایسے حالات میں یہ کتاب اسلام کی عظمت اور اعلیٰ شان پیش کرتی ہے اور تبلیغ عیسائیت کی رد میں زبردست ہتھیار ہے۔ جماعت احمدیہ ایک خالص مذہبی جماعت ہے اور حکومت کی انتہائی وفادار اور امن پسند ہے اور کسی سیاسی جماعت سے اس کا تعلق اور واسطہ نہیں ہے اور حکومت کے اس فعل سے جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو خصوصاً اور دیگر اہل اسلام کو بھی عموماً اس کا شدید صدمہ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ مانسہرہ حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتی ہے کہ مندرجہ بالا حقائق کے پیش نظر اپنے صادر شدہ فیصلہ کی نظر ثانی فرما کر منسوخ فرمایا جاوے۔

(ہم ہیں جملہ ممبران جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ)

جماعت احمدیہ منڈی جہانیاں

ہم اراکین جماعت احمدیہ منڈی جہانیاں ضلع ملتان حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف دلی دکھ اور احتجاج کا اظہار کرتے ہیں۔ جس کی رو سے ہمارے مقدس بانی کی ایک تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر نادر پابندی عائد کی گئی ہے یہ امر اسلامی مفاد اور انصاف اور ہمارے شہری حقوق کے بالکل خلاف ہے۔ ہم استدعا کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ فرمایا جاوے

(پریذیڈنٹ جماعت)

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ چک لالہ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ چک لالہ کا یہ غیر معمولی اور ہنگامی اجلاس اس امر پر نہایت دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ کہ حکومت مغربی پاکستان نے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" بحق سرکار ضبط قرار دیدیا ہے۔ کتاب مذکور آج سے چھیاسٹھ سال قبل پہلی بار شائع ہوتی تھی۔ اور اس کے بعد اس کے کئی ایڈیشن مختلف زبانوں میں شائع ہوئے پہلے دو ایڈیشن تو عیسائی حکومت کی موجودگی میں چھپے یہ بات تعجب میں سمجھ نہیں آسکتی۔ کہ موجودہ زمانہ کی مسلمان حکومت نصف صدی سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد ایک ایسی کتاب کو ضبط کرنا ضروری خیال کرے۔ جیسے برصغیر کی برطانوی حکومت نے سرکاری طور پر عیسائی مذہب رکھنے کے باوجود اپنے دور حکومت میں قابل اعتراض نہیں گردانا تھا۔ ہمارے نزدیک یہ جمہوری روایات کے تمام مسلمہ اصولوں کے منافی ہے۔ یہ اقدام غیر منصفانہ اور غیر ضروری ہے جو عیسائیت کی بڑھتی ہوئی یلغار کو اور زیادہ تقویت پہنچانے کا موجب ہوگا

ہم اس معاملہ میں آپ سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں۔ کہ اس غلط فیصلہ کو فوری طور پر منسوخ فرما کر ہمارے جذبات کو مزید مجروح ہونے سے بچایا

(صدر اجلاس)

جماعت ہائے احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر

حکومت مغربی پاکستان نے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" ضبط کر لی ہے۔ حالانکہ ایسا کرنے کی کوئی وجہ جواز موجود نہیں ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ کتاب ۱۸۹۷ء میں تصنیف فرمائی تھی اور اس لئے تصنیف فرمائی تھی کہ خود ایک عیسائی نے چار سوالوں کے جواب کا مطالبہ کیا تھا۔ ان سوالوں سے اس کی غرض یہ تھی کہ وہ اسلام پر عیسائیت کو فوقیت دے اور اس طرح مسلمانوں کو شکست دے کر انہیں عیسائیت قبول کرنے پر آمادہ کرے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اسلام کے ایک بطل جلیل کی حیثیت سے ان سوالوں کے جواب میں قلم اٹھایا اور یہ کتاب تصنیف فرما کر عیسائیت اور یہودیت دونوں پر ہر لحاظ سے اسلام کی فوقیت اور برتری روز روشن کی طرح ثابت کر دکھائی۔ اسلام کی عزت پر ہونے والے حملے کا نہایت کامیابی سے دفاع کیا۔ آپ نے اس صورت میں کہ عیسائی حضرات آپ کے دلائل کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں۔ پانچ صد روپیہ یا اس سے زائد انعام کی پیشکش کی۔ اس وقت کی عیسائی حکومت نے جبکہ ۱۸۹۷ء میں جبکہ وہ اپنے پورے عروج پر تھی کبھی اس کتاب کو ضبط کرنے یا اس پر کوئی پابندی عائد کرنے کا کوئی خیال نہ کیا۔

گذشتہ چھیاسٹھ سال کے عرصہ میں یہ کتاب متعدد بار شائع ہو چکی ہے اور کبھی عیسائی نے کوئی اعتراض نہیں کیا اسلام کے مفاد اور انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ کتاب مذکور پر عاید کردہ پابندی جلد از جلد اٹھائی جاوے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ کوٹلی)

جماعت احمدیہ ٹانک جنوبی وزیرستان

ہم تمام افراد جماعت احمدیہ ٹانک جنوبی وزیرستان حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت مغربی پاکستان کے حکم سے ضبطی کے متعلق سخت رنج و غم اور تکلیف کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب نے یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ایک عیسائی کے اسلام پر اعتراضات کے جواب میں ۱۸۹۷ء کو لکھی جب کہ ہندوستان پر عیسائیت کا سیلاب امڈا آرہا تھا۔ مسلمان علماء تک اس کی تاب نہ لا کر عیسائیت کی آغوش میں جا رہے تھے۔

عیسائی حکومت کے پچاس سالہ دور حکومت میں بھی یہ کتاب کئی مرتبہ شائع ہوئی اور آج بھی مختلف عیسائی ممالک میں یہ کتاب انگریزی میں ترجمہ ہو کر اسلام کی مدافعت کر رہی ہے کسی حکومت نے اسے قابل اعتراض قرار نہیں دیا مگر آج ۶۶ سال کے بعد حکومت مغربی پاکستان نے جب کہ خود اپنے ملک میں عیسائی سادہ لوح مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی سرتوڑ کوشش میں مصروف ہیں عیسائیت کی تردید میں اس بے نظیر کتاب کو ضبط کر رہی ہے۔ یہ اقدام اسلام کے ساتھ سراسر ناانصافی اور نہایت غیر دانشمندانہ فعل ہے

لہٰذا ہم احتجاج کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ اس حکم کو منسوخ کر کے تمام دنیا میں پھیلے ہوئے جماعت احمدیہ کے افراد کی بے چینی کو دور کیا جائے

محمد بخش جغتائی صدر جماعت احمدیہ ٹانک
جنوبی وزیرستان مغربی پاکستان۔

مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا

مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا کا یہ اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق کیا ہے آج جب کہ پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ زوروں پر ہے ایسے لٹریچر کی سخت ضرورت تھی اس کے علاوہ ایک پرامن وفادار جماعت کے افراد کو اس کے اپنے پیارے امام کی کتب سے روکنا سخت غلطی ہے۔ ہمارے نزدیک ہمارے امام کا ایک ایک لفظ مقدس ہے ہم مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا حکومت سے پرامن احتجاج کرتے ہیں کہ حکومت اس فیصلہ پر نظر ثانی کرے اور کتاب مذکور کی ضبطی کا حکم واپس لے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۳۸ جنوبی سرگودھا

ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۳۸ جنوبی یہ خبر سنکر کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب پر حکومت مغربی پاکستان نے پابندی عائد کر دی ہے انتہائی دکھ اور تکلیف کا اظہار کرتے ہیں سمجھ نہیں آتی کہ وہ کتاب جو ۶۶ سال کے عرصہ میں کسی قسم کی منافرت پھیلانے کا موجب نہ بنی وہ آج کس طرح مملکت اسلامی میں منافرت پھیلا سکتی ہے۔

یہ فیصلہ نہایت ہی غیر دانشمندانہ اور انصاف سے دور ہے۔ ہم پرامن اور وفادار جماعت کے افراد ہیں ہم پرزور الفاظ میں احتجاج کرتے ہیں۔

ممبران جماعت احمدیہ چک ۳۸ جنوبی ضلع سرگودھا۔

مراسلات بھیجتے وقت

صاف۔ خوش خط۔ اور کاغذ کے ایک طرف لکھا کریں۔ (مینیجر)

دعائیہ فہرست تحریک جدید سال ۲۹/۱۹ (قسط ۲۹)

مکرم خورشید بیگم صاحبہ کھیوڑہ ضلع جہلم ۸-۰۰
مکرم چوہدری شیر محمد صاحب چک ۶۹ ر ب
گھسیٹ پور ۵-۵۰
" محمد رمضان صاحب " " ۵-۲۵
مکرمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ ضلع ڈیرہ غازیخان ۲-۵۰
مکرم آغا عبد الحمید او ورسیر پھیلا ضلع گجرات ۵-۰۰
مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ " " ۵-۱۳
مکرم میاں محمد شریف صاحب " " ۵-۰۰
مکرمہ چراغ بی بی صاحبہ ادرحمہ ضلع سرگودھا ۲۰
مکرم محمد امیر صاحب " " ۱۰-۰۰
" اللہ یار صاحب بھٹی شتاب گڑھ
ضلع ملتان ۶-۵۰
" محمد حسین صاحب کھر پامنڈ یکی بیرپال
سیالکوٹ ۹-۰۰
" نیک محمد صاحب " " ۳۶-۰۰
" احمد الدین صاحب " " ۵-۰۶
مکرم چوہدری اسمٰعیل صاحب آئینہ کرم پورہ
ضلع شیخوپورہ ۳۹-۰۰
" شیر محمد صاحب " " ۱۲-۰۰
" مولوی عبد الحق صاحب " " ۸-۰۰
مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ " " ۶-۳۱
" محمودہ شوکت صاحبہ اہلیہ مولوی
عبد الحق صاحب ۸-۰۰
بچگان " " ۸-۰۰
مکرم عبد الرشید صاحب
آئینہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ ۱۱-۵۰
" علی اکبر صاحب ہیگال پور " " ۶-۰۰
" محمد ارشد نواز صاحب " " ۵-۰۰
" محمد طفیل صاحب " " ۵-۰۰
" حکیم عبد الرحمٰن صاحب " " ۹۲-۰۰
مکرمہ بخت بھری صاحبہ " " ۶-۰۰
مکرم عبد الحی صاحب راولپنڈی ۷۵-۰۰
" غازی محمد دین صاحب ۶۷-۰۰
مکرمہ عائشہ بیگم اہلیہ مولوی عطا محمد صاحب
معہ سابقہ بقایا ۵۳-۰۰
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ۳۲-۵۰
" ملک سعید احمد صاحب " ۸-۲۵
" چوہدری غلام محمد صاحب امرتسری " ۱۲-۷۵
" محمد الدین صاحب " ۸-۳۷
" شمیم احمد اظہر " ۸-۰۰
" ملک عنایت اللہ صاحب " ۶-۵۰
" ملک منیر احمد صاحب " ۵-۲۵
" چوہدری محمد اقبال صاحب " ۵-۵۰
مکرمہ حمیدہ خانم صاحبہ " ۶-۱۲
مکرم ملک انور احمد صاحب معہ دادا جی ۱۰-۲۵
مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ معہ بچگان ۱۰-۹۱
مکرم بشیر احمد صاحب ڈار معہ والدہ صاحبہ ۱۰-۰۰
" قاضی محمد یحییٰ صاحب " ۵-۲۵

مکرم خواجہ عبد الغنی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
راولپنڈی ۱۷-۰۰
" مرزا محمد یوسف صاحب " ۶-۵۰
مکرمہ شمیم عاصمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک احمد
صاحب ایم۔ ایس سی راولپنڈی ۱۰-۰۰
اہلیہ بابو اللہ بخش صاحب " ۱۰-۵۰
مکرم قریشی رشید احمد صاحب " ۱۰-۵۰
مکرم قریشی رشید احمد صاحب " ۶-۰۰
" یمین المیامن صاحب " ۱۰-۵۰
" چوہدری محمد طفیل صاحب
معہ اہلیہ صاحبہ " ۳۳-۰۰
" لطف المنان صاحب " ۲۳-۰۰
" انیس احمد صاحب " ۱۵-۰۰
" بابو اللہ بخش صاحب " ۱۶-۰۰
مکرمہ جمیلہ محمد حسین صاحبہ " ۶۰-۰۰
مکرم غلام مصطفےٰ صاحب " ۵-۷۵
" سید محمد حسین شاہ صاحب " ۶-۰۰
" بشیر احمد صاحب S.T.O " ۶۰-۰۰
مکرمہ سعیدہ صاحبہ بنت نذیر احمد صاحب مرحوم ۵-۵۰
" اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب " ۵-۰۰
مکرم چوہدری علیم الدین صاحب " ۳۲-۰۰
" چوہدری فضل احمد صاحب معہ اہل و عیال " ۵۰-۰۰
" قاضی عبد الغنی صاحب " ۲۰-۰۰
" سید بشیر احمد صاحب ر۔ج انسپکٹر " ۲۰-۰۰
" میاں اللہ دتا صاحب " ۱۳-۰۰
" غازی عبد الرحمان صاحب " ۶۷-۰۰
مکرمہ حمیدہ صاحبہ ظہیر " ۹-۰۰
مکرمہ شوکت اختر صاحبہ
سیٹلائٹ ٹاؤن " ۵۲-۰۰
مکرم گلزار احمد صاحب امینی
معہ اہل و عیال " ۱۷-۰۰
مولوی عبد الغفار صاحب ڈار " ۵۱-۰۰
صوفی رحیم بخش صاحب
سیکرٹری تحریک جدید " ۲۹-۰۰
بیگم و بچگان " ۱۶-۷۵
مکرم شیخ لطیف المنان صاحب "
معہ اہلیہ محترمہ " ۲۳-۰۰
" حمید اختر صاحب " ۱۰-۰۰
" قریشی محمد اخلاق صاحب " ۱۵-۷۵
" رستم خان صاحب " ۱۲-۰۰
" سعید احمد صاحب اشرف " ۱۷-۰۰
" رفیق احمد صاحب دہلوی " ۱۵-۰۰
مکرمہ لیاقت رسانی بیگم صاحبہ
والدہ صاحبہ ۶-۰۰

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی جماعتوں کی فہرست

(از مکرم ناظر صاحب بیت المال)

صدر انجمن احمدیہ کے ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اللہ تعالےٰ نے ہم پر غیر معمولی کرم کیا ہے۔ اور انجمن کے لازمی چندوں کی وصولی اس سے پہلے سال کی نسبت دو لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جن جماعتوں نے اس بارہ میں نمایاں طور پر کامیاب جدوجہد کی ہے۔ ان کی فہرستیں دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جارہی ہیں۔ چنانچہ احباب کی اطلاع کے لئے تین فہرستیں قبل ازیں شائع کی جاچکی ہیں۔ اور چوتھی فہرست درج ذیل ہے احباب اور بزرگان سلسلہ سے التماس ہے۔ کہ وہ بھی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان جماعتوں کے احباب اور عہدیداروں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ہمیشہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیش از بیش خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

۵۔ فہرست جماعت ہائے احمدیہ جن کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی اسی فی صدی سے زائد ہے۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بہت کم ہے یعنی ساٹھ اور اسی فیصدی کے درمیان ہے اور ان کے ذمہ گذشتہ سالوں کے کم و بیش بقائے بھی واجب الوصول ہیں:۔

ضلع جھنگ:۔ دار الرحمت غربی ربوہ۔ دار الرحمت شرقی ربوہ۔ دار الیمن ربوہ۔ دار النصر غربی ربوہ۔ چنیوٹ۔ احمد نگر متصل ربوہ۔ ڈاور۔ چک ۲۱۲ آبادی۔

ضلع سرگودھا:۔ سرگودھا شہر۔ چک ۹ پنیار۔ بھیرہ

ضلع لائلپور:۔ لائل پور شہر۔ چک ۲۳۳ کوٹھی جھنڈا سنگھ والا۔ گوجرہ۔ چک ۶۲ ب لیکھن

ضلع لاہور:۔ سول لائنز لاہور۔ دار الذکر لاہور۔ مزنگ لاہور۔ لاتی وند

ضلع شیخوپورہ:۔ مڑھ بلوچاں۔ کلسیاں۔ نانی چک ۲۴۔ ضلع گوجرانوالہ:۔ حافظ آباد

ضلع سیالکوٹ:۔ گوگل گلوٹیاں۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ گھٹیالیاں اسکول۔ بہلول پور۔ عینو والی۔ دنگے پور لدھڑ۔ لاؤکے۔ بن باجوہ۔ کنجروڑ۔ گوندالہ

ضلع گجرات:۔ کنجاہ۔ چوکنانوالی۔ بلانی۔ ضلع جہلم:۔ جہلم شہر۔ چک جمال

آزاد کشمیر:۔ درلیاہ جٹاں ضلع مردان:۔ ٹوپی

ضلع ہزارہ:۔ بالاکوٹ ضلع بنوں:۔ مرداں ٹے دورنگ

ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ ڈیرہ غازی خان شہر۔ بستی مندرانی۔ ضلع مظفر گڑھ:۔ چک ۱۶۱/۱۷ ٹی ڈی اے

ضلع ملتان:۔ پیراں غائب۔ بیل کوٹ چاہ بھاگو وال۔

ضلع منٹگمری:۔ منٹگمری شہر۔ چک ۵۵/۲-ایل محمود آباد

ضلع بہاولپور:۔ چک ۸۴ بی ہرنتھ۔ ضلع رحیم یار خان:۔ چک ۳۲ سنجر پور

ضلع خیرپور:۔ گوٹھ نتھے خان۔ ضلع نواب شاہ:۔ دیہہ کھنڈ۔ نوٹ مولابخش

ضلع تھرپارکر:۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ نبی سرروڈ۔ کریم نگر فارم

بلوچستان:۔ فورٹ سنڈیمن (باقی)

⊗ ان جماعتوں کی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی سو فیصدی سے زائد ہے۔

آرڈیننس فیکٹری میں کلرکوں کی ضرورت

۱۔ گریڈ اپر ڈویژن کلرک ۸۵-۶-۱۱۵ E.B ۱۷۵-۲/۱۵ E.B ۱۰-۲۲۵

۲۔ لوئر ڈویژن
۳۔ دگوڈون کیپر } ۶۰-۴-۱۰۰ E.B ۵-۱۲۰

ملازم کو پنشن کا حق ہوگا۔ عمر ۱-۶-۶۳ کو ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان۔

نمبر ا کے لئے قابلیت۔ گریجوایٹ نمبر ۲ و ۳ کے لئے میٹرک سیکنڈ ڈویژن فوجیوں کے لئے قابلیت کے معیار میں رعایت ہو سکتی ہے۔ درخواستیں بنام ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کینٹ ۲۰-۶-۶۳ تک پہنچ جانی چاہئیں مع خزانہ کی ۱۵/- روپیہ کی رسید۔ (پ۔ ٹ ۱۷ مئی) (ناظر تعلیم)

درخواست دعا:۔ میرے بھائی مکرم سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ چند دنوں سے خانپور میں بہت سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (جماعت علی شاہ ربوہ)

ضروری اعلان

جماعت ہشتم نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں فیل ہونے والی طالبات ۲۵ مئی ۶۳ء تک ہشتم میں داخلہ لے لیں۔ بعد میں داخلہ بند کر دیا جائے گا۔

(امۃ المنان ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ضروری تصحیح

روزنامہ الفضل ۱۹ مئی ۶۳ء میں نصرت گرلز سکول مڈل کے نتیجہ میں رول نمبر ۱۵۹۲ کے ساتھ نام غلط درج ہوگیا ہے درست بصورت ذیل ہے رول نمبر ۱۵۹۲ نام مسعودہ طاہرہ حاصل کردہ نمبر ۵۷۲ ڈویژن فرسٹ۔ (ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز سکول ربوہ)

ٹیکہ مرغیان

بالکل تازہ دوائی ٹیکہ آگئی ہے ۲۴ تا ۲۶ مئی ۱۹۶۳ء جمعہ ہفتہ اتوار۔ ٹیکے لگائے جائیں گے ربوہ کے جو احباب اپنے ہاتھ سے ٹیکہ لگانے کا شوق رکھتے ہوں وہ بند سالم ٹیوب بھی لے سکتے ہیں۔ خود موقعہ پر دوائی تیار کر کے اپنے گرد و نواح کی مرغیوں کو ٹیکہ کر لیں اور فائدہ اٹھائیں دو ماہ سے زائد عمر کی مرغیوں کو ٹیکہ ہونا ضروری ہے جو کہ حفظ ماتقدم کے طور پر تندرست جانوروں کو کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالستار شاہ پنشنر
دارالرحمت غربی ربوہ

ضبط شدہ کتاب دفاعِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی غرض سے لکھی گئی تھی

ضبطی کے افسوسناک اور نامناسب حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے

مختلف علاقوں کے رؤسا اور قومی نمائندوں کے احتجاجی مکتوب

مختلف علاقوں کے رؤسا معززین اور قومی نمائندے بھی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں چنانچہ ایسے متعدد حضرات نے اس ضمن میں صدر مملکت اور گورنر مغربی پاکستان کی خدمت میں جو مکتوب ارسال کئے ہیں ان میں سے بعض ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں :-

میاں احمد علی صاحب بی اے ایل ایل بی رئیس ہرسہ شیخ کا مکتوب :-

لائق صد احترام والا جاہ!

حکومتِ مغربی پاکستان نے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرکے پاکستان میں جمہوریت کے مفاد کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔

جمہوری اقدار اور مطمح ہائے نظر کا تقاضا یہ ہے کہ شہریوں کی آزادی کا احترام کیا جائے اور انہیں اپنے خیالات کے اظہار کی آزادی ہو۔

اس حکم کے ذریعہ زیر نظر کتاب پر پابندی لگا کر جماعت احمدیہ کو یہ حق دینے سے انکار کیا گیا ہے اور عملاً ان کی زبان بندی کر دی گئی ہے۔

عقائد کے لحاظ سے ہم بہت سی باتوں میں جماعت احمدیہ سے اختلاف رکھتے ہیں لیکن ہمیں یقیناً تسلیم کرنا چاہیئے کہ صرف اور صرف یہی وہ جماعت ہے جس نے نہ صرف پاکستان میں بلکہ ساری دنیا میں عیسائیوں کے شدید حملوں اور یلغار کے خلاف کامیابی سے اسلام کا دفاع کرکے اسے سربلند رکھا ہے اور خاص وہ کتاب بھی جسے ضبط کیا گیا ہے۔ عیسائیت کی طرف سے دیئے گئے چیلنج کا مقابلہ کرنے اور اسلام کی حمایت کا فریضہ ادا کرنے کی غرض سے ہی لکھی گئی تھی۔

ان حالات میں یہ حکم بہت افسوسناک اور نامناسب ہے لہٰذا ہم ملتجی ہیں کہ اس حکم کو بلا تاخیر واپس لیا جائے

جناب والا کا تابعدار احمد علی پلیڈر

سردار سید ناصر علی شاہ صاحب رئیس و ممبر یونین کونسل ارجوعہ

اسی مضمون کا ایک خط سردار سید ناصر علی شاہ صاحب رئیس و ممبر یونین کونسل ارجوعہ نے مورخہ ۷ / مئی کو صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خان صاحب کی خدمت میں ارسال کیا ہے جس میں عیسائیت کا کامیاب مقابلہ کرنے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان سے بعد ادب درخواست کی گئی ہے کہ وہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کو فوری طور پر منسوخ کرنے کے احکام صادر فرمائیں۔

سردار صغیر احمد صاحب بی اے ایل ایل۔ بی وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی چنیوٹ

جناب عالی!

یہ معلوم کرکے ہمیں شدید صدمہ ہوا ہے کہ حکومتِ مغربی پاکستان نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔

یہ کتاب جو جماعت احمدیہ کے بانی مرزا غلام احمد صاحب کی تحریر کردہ ہے۔ ایک عیسائی کے پیش کردہ چار مخصوص سوالوں کے جواب میں شائع کی گئی تھی۔ اسلام کے خلاف اٹھائے گئے اعتراضات کا اس میں بہت خوبی اور عمدگی سے رد پیش کیا گیا ہے۔

ایسے نازک دور میں جبکہ پاکستان میں عیسائی مشنریوں نے لوگوں کو عیسائی بنانے کی مہم ایک دفعہ پھر زور شور سے جاری کی ہوئی ہے یہ کتاب عیسائیت کی پیش قدمی کو روکنے میں بہت ممد ہو سکتی ہے۔

اس لئے ہماری درخواست ہے کہ ضبطی کا حکم فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔

تابعدار صغیر احمد

مولانا حافظ نور محمد صاحب ممبر یونین کمیٹی چنیوٹ

یونین کمیٹی چنیوٹ کے رکن مولانا حافظ نور محمد صاحب نے بھی صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں اور گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان صاحب کی خدمت میں علیحدہ علیحدہ خطوط ارسال کرکے ان سے کتاب ہذا کی ضبطی کا حکم فوری طور پر واپس لینے کی درخواست کی ہے۔ آپ نے اس امر پر بہت افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ایک طرف ملک میں عیسائی پادریوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہو گئی ہیں اور دوسری طرف اسلام کی تائید میں لکھی ہوئی کتاب کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ آپ نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ ایسی کتاب تو عیسائیوں کا مقابلہ کرنے میں بہت کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

محمد خورشید صاحب ممبر تحصیل کونسل چنیوٹ کا مکتوب

پچھلے دنوں حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مرزا غلام احمد بانی جماعت احمدیہ کا کتابچہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لیا ہے حکومت مغربی پاکستان کا یہ فیصلہ سخت غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اور مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے۔ یہ کتاب آج سے ۶۵ سال قبل اسلام اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں لکھی گئی تھی۔ اس وقت ملک میں پھر عیسائیت کا زور ہے اس لئے ایسی کتب کی اشاعت پہلے سے بھی زیادہ ضروری ہے آپ اس غیر منصفانہ حکم کو جلد واپس لے کر اسلام دوستی کا ثبوت دیں حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر منصفانہ فیصلے سے مسلمانوں کو دلی صدمہ پہنچا ہے۔

محمد خورشید بقلم خود
ممبر تحصیل کونسل چنیوٹ ضلع جھنگ

مختار احمد صاحب ممبر تحصیل کونسل شیخوپورہ

جناب عالی! "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب مصنفہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کی ضبطی کے متعلق پڑھ کر دلی صدمہ ہوا۔ جس کی وجوہات ذیل ہیں :-

(۱) کتاب مذکورہ سنہ ۱۸۹۷ء میں پہلی بار شائع ہوئی جس میں عیسائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے اور مذہب اسلام اور بانیٔ اسلام کی ذاتِ بابرکات پر نا روا حملوں کا جواب تفصیلی طور پر مدلل دیا گیا تھا۔ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد خالص دفاعی تھا اور اس سے کسی کی دل آزاری مطلوب نہ تھی (۲) کتاب متذکرہ کے متعدد ایڈیشن سنہ ۱۸۹۷ء سے آج تک شائع ہو چکے ہیں۔ اگر کتاب میں کوئی بات کسی کے خلاف یا کسی پر ناجائز حملہ کے مترادف ہوتی تو سب سے پیشتر عیسائی حکومت انگلشیہ یعنی انگریزی حکومت نے کبھی بھی اس کتاب کو خلاف قانون یا قابل اعتراض اور منافرت یا کشیدگی پھیلانے والا قرار نہیں دیا اور نہ ہی پاکستانی حکومت نے اس سے پہلے کبھی قابل اعتراض سمجھا ہے۔

(۳) موجودہ وقت میں جبکہ عیسائیت کی تبلیغ پورے زور اور منظم طریقہ سے پاکستان میں شروع ہے ایسے وقت میں ایسی کتاب کی ضبطی کا حکم صادر کیا جانا مناسب اور موزوں نہیں ہے چاہیے تو یہی تھا کہ اس کتاب کے علاوہ دیگر ایسی ہی کتب شائع کرکے عیسائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کی روک تھام کی جاتی چہ جائیکہ پہلی ہی شائع شدہ کتاب کو ضبط کر دیا جائے۔

میرے خیال میں اس کتاب میں کوئی بھی ایسا مواد نہیں پایا جاتا جس سے کسی فرقہ یا ملک کے خلاف منافرت کا پہلو نکلتا ہو۔ میری یہ جسارت صرف اس جذبہ کے تحت ہے جو مذہب اسلام اور بانیٔ اسلام کی تکریم و حرمت کے متعلق بحیثیت مسلمان ہونے کے اور مذہب کا ایک ادنیٰ خادم ہونے کے مجھ پر عائد ہوتی ہے۔ امید ہے کہ حضور والاشان اس حکم پر نظر ثانی فرماتے ہوئے کتاب کی ضبطی کا حکم منسوخ فرما کر مسلمانانِ پاکستان کے لئے انصاف پروری کا ثبوت دیں گے

جناب کا خادم
مختار احمد ممبر تحصیل کونسل شیخوپورہ

امریکن بائیبل سوسائٹی کا اعتراف

بقیہ صفحہ اوّل

مسلم مشنری اس سے دگنی تعداد میں انہیں اسلام کا حلقہ بگوش بنا لیتے ہیں !

سوسائٹی کے ۱۴۷ ویں سالانہ اجلاس سے معاً قبل ایک رپورٹ شائع کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ــــــ جنوب کی طرف اسلام کی کامیاب یلغار افریقہ میں سوسائٹی (امریکن بائیبل سوسائٹی) کے کام کو اور زیادہ مشکل بنا رہی ہے بہت سے علاقوں میں کم سے کم اندازے کے مطابق مسلم مشنری افریقہ کے مشرکوں کو اس رفتار سے اسلام کا حلقہ بگوش بنا رہے ہیں کہ ہر اس ایک مشرک کے بالمقابل جسے عیسائیت اپنی طرف کھینچتی ہے وہ دو مشرکوں کو اسلام کی آغوش میں کھینچ لیتے ہیں۔"

(ڈیلی سٹنڈرڈ۔ نیروبی بابت ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴